ارشاداتِ مُرشدینؒ

۱۔ جو طالب علم اپنے استاذ سے چون وچرا نہ کرے اور جو طالب تربیت اپنے مُربی سے چون وچرا کرے، دونوں کو جنگل بھیج دینا چاہیے۔

(جامع الاصول والفروع حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتویؒ)

۲۔ مُرشد اور مسترشد دونوں کے لیے اصولِ صحیحہ کا اتباع لازم وضروری ہے۔ (حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ)

۳۔ طالب حق کی اول فہم درست ہے، یہ **بصیرت** ہے۔

پھر وہ احکامِ حق قبول کرتا ہے، یہ **ہدایت** ہے۔

پھر ہدایت کا ثمرہ یعنی قبول وقربِ حق عنایت ہوتا ہے، یہ **رحمت** ہے۔

معلوم ہوا کہ ہدایت ورحمت بصیرت کے بغیر حاصل نہ ہوگی۔ اور دینی بصیرت **صحبتِ اہل حق** سے حاصل ہوتی ہے۔!

(ترجمانِ حق حضرت مولانا عبدالقدوس رومیؒ صاحبؒ)

مجلس ترجمان حق (الھند)